سوال

کیا میں اپنے خاوند کی بیٹی کے خاوند سے پردہ کروں یا نہ کروں ؟

جواب

الحمد للہ

آپ کے خاوند کی بیٹی کا خاوند آپ کا محرم نہیں ہے؛ کیونکہ اس میں کوئی ایسا سبب نہیں پایا جاتا جو حرمت کا باعث بنتا ہو

اللہ تعالی کا فرمان ہے :

تم پر حرام کی گئی ہیں تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں، اور تمہاری پھوپھیاں، اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی لڑکیاں، اور بہن کی لڑکیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو، اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری ساس اور تمہاری پرورش کردہ وہ لڑکیاں جو تمہاری گود میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے جن سے تم دخول کر چکے ہو، ہاں اگر تم نے ان سے جماع نہیں کیا تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور تمہارے صلبی سگے بیٹوں کی بیویاں اور تمہارا دو بہنوں کا جمع کرنا، ہاں جو گزر چکا سو گزر چکا یقینا اللہ تعالی بخشنے والا رحم کرنے والا ہے، اور شوہر والی عورتیں مگروہ جو تمہاری ملکیت میں آ جائیں، اللہ تعالی نے یہ احکام تم پر فرض کر دیئے ہیں، اور ان عورتوں کے علاوہ اور عورتیں تمہارے لیے حلال کی گئی ہیں النساء (23-24).

اس بنا پر آپ کے لیے اس سے پردہ کرنا لازم ہے، اور آپ کے لیے اس کے سامنے ننگے منہ آنا یا اس کے ساتھ خلوت کرنا جائز نہیں؛ کیونکہ وہ آپ کے لیے باقی مردوں کی طرح ایک اجنبی شخص کی حیثیت رکھتا ہے

لیکن آپ کی بیٹی کا خاوند آپ کے لیے محرم ہے؛ کیونکہ اللہ تعالی کا فرمان ہے :

اور تمہاري بيويں کی مائیں .

واللہ اعلم

اسلام سوال وجواب

120041